سوال

(33)مستورات کے پاس جوزیورات ہوتے ہیں، ان کی زکوٰۃ کس شرح سے دینی چاہیے۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مستورات کے پاس جوزیورات ہوتے ہیں، ان کی زکوٰۃ کس شرح سے دینی چاہیے، لاگت سے بازاری درسے یا موجودہ سونا کے درسے قیمت بنوائی منہا کرنی چاہیے، یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

زیور کی زکوٰۃ میں اختلاف مشہور ہے، جن کے نزدیک واجب ہے، وہ سونے چاندی کی قیمت سے دلواتے ہیں، یعنی بنے بنائے زیور سونے چاندی کا جو در پڑے اس کے مطابق زکوٰۃ دیتے ہیں، محنت مزدوری کو دخل نہیں۔ (یکم رمضان ۳۵ھج ''اہل حدیث'') (فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ۴۷۸)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاوی علمائے حدیث]

جلد 7 ص 108

محدث فتویٰ